جب خدا نے ہر چیز کو بنایا

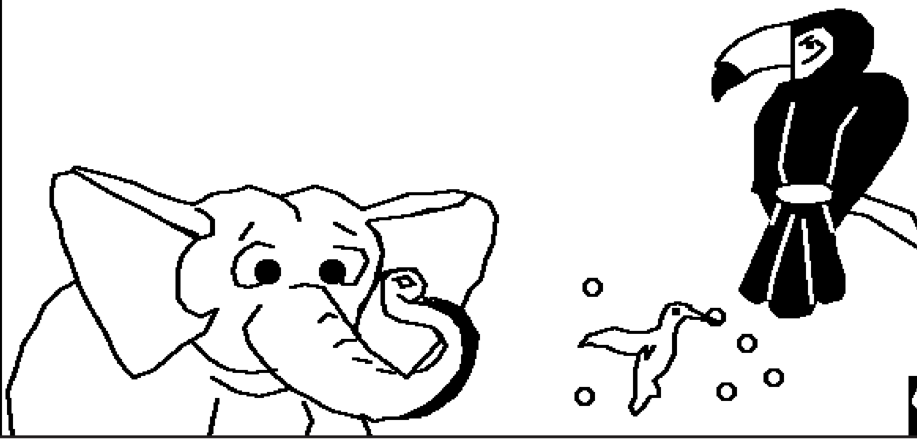

مصنف Edward Hughes

تمثیل کار Byron Unger; Lazarus

مترجم OM Pakistan

مطابقت Bob Davies; Tammy S.

60 کہانیوں میں سے کہانی نمبر ۱

M1914.org

Bible for Children, PO Box 3, Winnipeg MB R3C 2G1 Canada

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کرسکتے جب تک کہ آپ اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

کس نے ہمیں بنایا؟ بائبل مقدس، خدا کا کلام، بتاتا ہے کہ کس
طرح انسانی زندگی شروع ہوئی۔ بہت پہلے خدا نے انسان کو بنایا اور اس
کا نام آدم رکھا۔ خدا نے آدم کو زمین کی مٹی سے بنایا۔

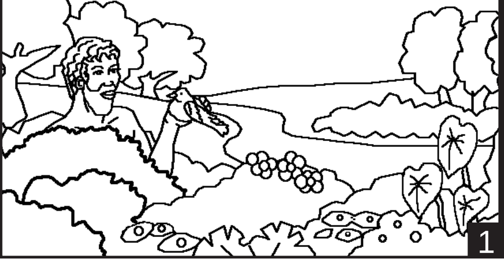

1

جب خدا نے آدم میں زندگی کا دم پھونکا تو اس میں زندگی آگئی۔ اس نے
اپنے آپ کو ایک خوبصورت باغ میں پایا، جسے عدن کہتے ہیں۔

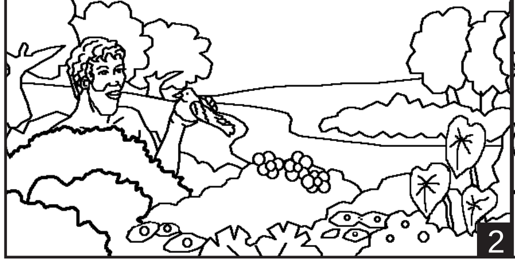

2

آدم نے اُن سب کے نام رکھے۔ یہ سب کچھ کرنے
میں وہ بہت عقلمند تھا۔ لیکن تمام پرندوں اور دشتی
جانوروں میں سے آدم کی مانند اس
کا کوئی مدد گار نہ ملا۔

19

خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی۔ اور اس کی پسلیوں میں
سے ایک کو نکال لیا، خدا نے آدم کی پسلی میں
سے عورت کو بنایا۔ عورت جو خدا نے
بنائی بلکل مناسب تھی کہ
آدم کی مدد گار ہو۔

20

خدا نے چھ دنوں میں ہر چیز بنائی۔ پھر خدا نے ساتویں دن کو برکت دی
اور اس کو سبت کا دن ٹھہرایا۔ باغِ عدن میں، آدم اور اس کی بیوی حوا
مکمل طور پر خوز اور خدا کی تابعداری کر رہے تھے۔ خدا ان کا رب
تھا، ان کا مہیا کرنے والا اور ان کا دوست تھا۔

21

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنہیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔

خدا ہم سے اتنی محبت کرتا ہے کے اس نے اپنے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب
پر مرے اور ہماری سزا اٹھائے۔ یسوع پھر زندہ ہوا اور آسمان پر واپس گیا۔
اب وہ ہمارے گناہ معاف کر سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہتے ہیں، خدا سے یہ کہیں:

پیارے خدا، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع میرے لیے مرا اور اب دوبارہ زندہ ہے۔ مہربانی
سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کرتا کہ اب میری نئی زندگی ہو سکے اور پھر ہمیشہ
تیرے ساتھ رہ سکوں۔ میری مدد کرتا کہ تیرا بیٹا بن کر رہ سکوں۔ آمین۔ یوحنا 16:3

بائبل مقدس پڑھیں اور ہر روز خدا سے باتیں کریں۔

اردو Urdu

جب خدا نے ہر چیز کو بنایا

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

پیدائش 1-2

’’تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے‘‘
زبور 130:119

آدم کے بنانے سے پہلے خدا نے خوبصورت دنیا بنائی،
جو شاندار چیزوں سے بھری تھی۔

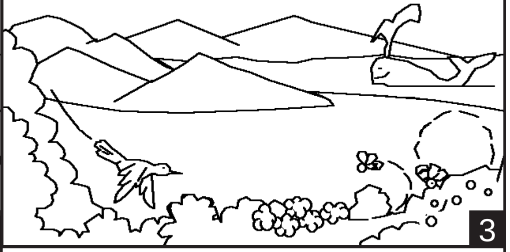

آہستہ آہستہ خدا نے پہاڑی مقامات اور کھلے گھاس کے میدان، خوشبودار پھول اور
لمبے درخت، چمکدار پروں والے پرندے اور بھنبھناتی مکھیاں، لہروں سے کھیلتی
مچھلیاں اور سمندری جاندار پیدا کیے۔ درحقیقت، خدا نے ہر چیز جو موجود ہے پیدا کی۔

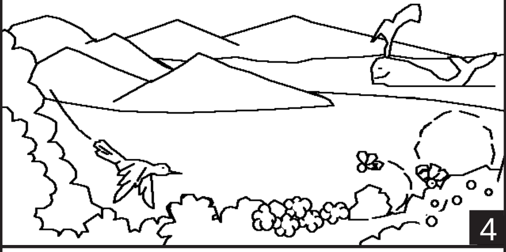

بالکل ابتدا میں، اس سے پہلے کے خدا کچھ
بناتا، اسکے سوا اور کچھ نہیں تھا۔ نہ لوگ، نہ
جگہیں یا چیزیں۔ کچھ بھی نہیں۔ نہ روشنی
نہ ہی اندھیرا۔ نہ آسمان نہ
زمین، نہ گزرا دن نہ آنے
والا دن۔ صرف خدا ہی
تھا اور اسکا کوئی شروع نہ تھا۔
تب خدا نے کام شروع کیا۔

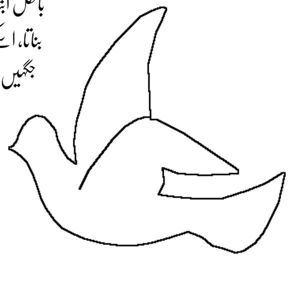

ابتدا میں، خدا نے زمین اور
آسمان خلق کیے۔

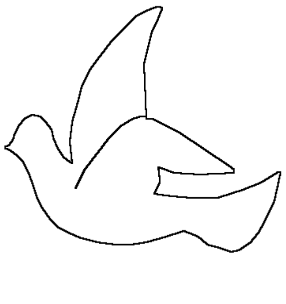

زمین ویران اور سنسان تھی
اور گہراو کے اوپر اندھیرا
تھا۔ پھر خدا نے کہا،
''روشنی ہوجا۔''

اور روشنی ہوگئی۔ خدا نے روشنی کو دن کہا اور تاریکی کو رات کہا اور شام
ہوئی اور صبح ہوئی اور پہلا دن ہوا۔

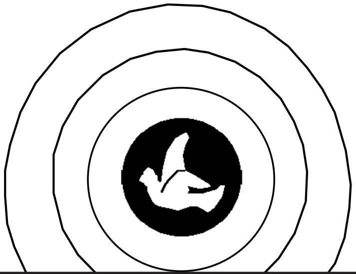

دوسرے دن، خدا نے آسمان کے نیچے سمندر، دریا اور جھیل کے پانی کو ایک جگہ
جمع کیا۔ تیسرے دن، خدا نے کہا، ''خشکی نظر آئے'' اور ایسا ہی ہوا۔

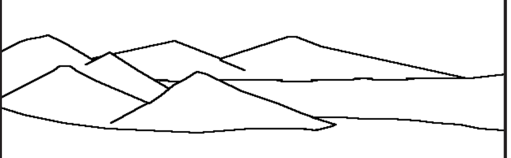

خدا نے گھاس اور پھولوں اور بیج دار بوٹیوں اور درختوں کو بھی حکم دیا کہ پھلیں اور ایسا ہی
ہوا۔ اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو تیسرا دن ہوا۔

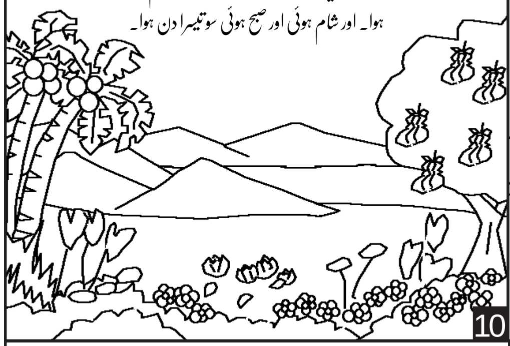

پھر خدا نے سورج، چاند اور بہت سارے
ستاروں کو بنایا جن کو کوئی گن نہیں سکتا۔
اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو چوتھا دن ہوا۔

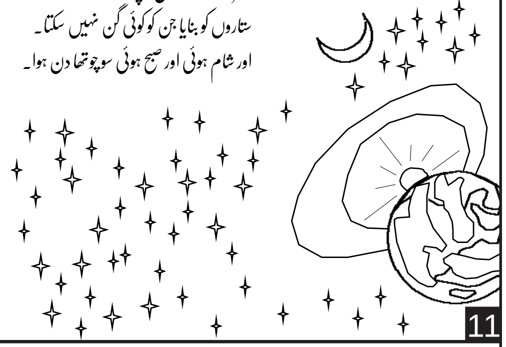

سمندری مخلوق اور مچھلیاں اور
پرندے خدا کی فہرست میں
اگلے تھے۔ پانچویں دن خدا نے
بڑی مچھلیاں اور چھوٹی مچھلیاں،
لمبی ٹانگوں والے شترمرغ اور
خوش گنگناتے چھوٹے
پرندے بنائے۔

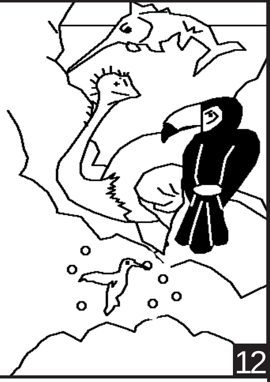

خدا نے زمین کے پانی کو
بھرنے کے لیے ہر قسم کی
مچھلیاں بنائیں اور آسمان، زمین
اور سمندر سے شاد ہونے کے
لیے ہر قسم کا پرندہ بنایا۔ اور
شام ہوئی اور صبح ہوئی اور
پانچواں دن ہوا۔

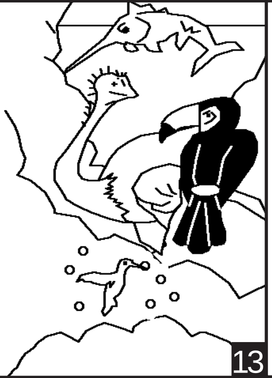

اس کے بعد، خدا نے پھر بات کی۔ اس نے کہا، ''زمین اپنے اوپر رہنے
والی مخلوق خلق کرے۔۔۔'' اور ہر طرح کے جانور، کیڑے مکوڑے اور رینگنے
والے جانور وجود میں آئے۔

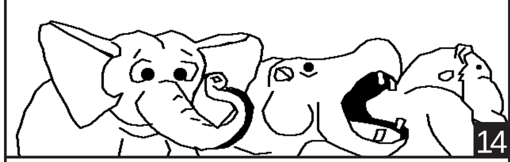

زمین کو ہلاتے ہوئے ہاتھی اور دوڑتے ہوئے چوہے، شرارتی بندر اور سست مگرمچھ،
رینگتے ہوئے کیچوئے، ہلتے ہوئے زرافے اور غراتی ہوئی بلیاں وجود میں آئیں۔ سو خدا
نے ہر قسم کے جانور بنائے۔ اور شام ہوئی اور صبح ہوئی سو چھٹا دن ہوا۔

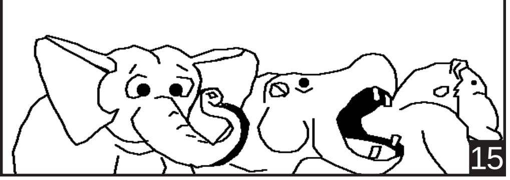

خدا نے چھٹے دن کچھ اور کیا۔ کچھ بہت خاص، انسان کے لیے سب تیار تھا۔ کھیتوں
میں خوراک تھی اور جانور اس کی خدمت کے لیے۔ اور خدا نے کہا، ''آو ہم
انسان کو اپنی شبیہ پر بنائیں اور زمین پر کی
ہر چیز پر اختیار بخشیں۔'' پس خدا نے
انسان کو اپنی شبیہ پر خلق کیا۔۔۔

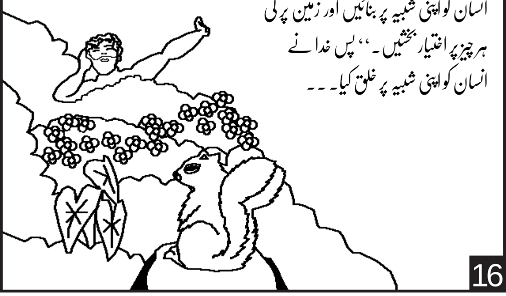

خدا نے آدم کو حکم دیا،
''تو باغ کے ہر درخت کا پھل
کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی
پہچان کے درخت کا پھل کبھی
نہ کھانا۔ اگر تو نے اُس درخت
سے کھایا تو یقیناً مرے گا۔''

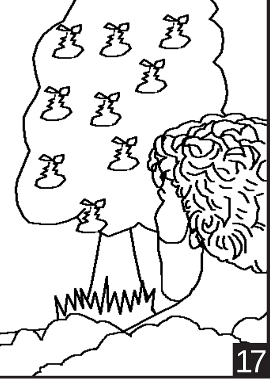

اور خداوند خدا نے کہا، ''آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں میں
اس کے لیے ایک مددگار بناونگا۔'' خدا تمام
پرندے اور دشتی جانور آدم کے پاس لایا۔